(سوڈان) سے بے دخل کیا گیا۔ دوسرے مبشّروں کے جوں جوں ویزے ختم ہوتے رہے، "یکے بعد دیگرے جاتے رہے۔" کمبونی مجلّہ "نگ رزیا" (Nigrizia) کے مدیر فادر ٹریسولڈی کا کہنا ہے کہ سوڈانی حکومت کا طویل المیعاد منصوبہ یہ ہے کہ مسیحیوں کا پورے ملک سے کامل خاتمہ کر دیا جائے تاکہ سوڈان مکمل طور پر اسلامی ہو جائے۔"

ایشیا

پاکستان: "اقلیّتوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں" — جے - سالک

بہبودِ آبادی کے وفاقی وزیر جناب جے - سالک نے نیویارک میں "پاکستان لیگ آف امریکنز" کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ "پاکستان میں اقلیّتوں کو مساوی حقوق حاصل ہیں جن کا دستوری دفعات کے تحت تحفّظ کیا گیا ہے۔" جے - سالک نے مغربی ذرائع ابلاغ پر سخت تنقید کی جو پاکستان کی اقلیّتوں کو ستم زدہ اور غیر محفوظ حصّہ آبادی کے طور پر پیش کرتے ہیں۔ اُنھوں نے کہا کہ پاکستان کی اقلیّتوں کو اس طرح پیش کرنا سچائی سے کوسوں بعید ہے۔ درحقیقت مغربی ذرائع ابلاغ پاکستان کا امیج اس لیے خراب کرنے میں مصروف ہیں تاکہ قالینوں اور ہاتھ سے بنی ہوئی دوسری پاکستانی اشیائے برآمدات کی تجارت کو نقصان پہنچے۔ وزیر آبادی کے الفاظ میں "یہ ایک بین الاقوامی سازش ہے جس میں پاکستان کے دشمن بشمول ہندوستان شامل ہیں۔"

جناب جے - سالک نے مزید کہا کہ "پاکستان میں اقلیّتوں کو جو واحد نقصان پہنچا ہے، وہ مارشل لاء حکومت کی طرف سے جداگانہ طریقِ انتخاب کا اختیار کرنا ہے۔ اس سے اقلیّتوں میں احساسِ محرومی نے جنم لیا ہے۔" اُنھوں نے مخلوط طریقِ انتخاب کے حق میں جو ۱۹۷۳ء کے دستور میں اصلاً تجویز کیا گیا تھا، گفتگو کی۔ اُنھوں نے یقین سے کہا کہ یہ مسئلہ جلد ہی حل کر لیا جائے گا۔ (روزنامہ "ڈان" کراچی - ۱۴ اگست ۱۹۹۵ء)

"حکومت مسیحیوں کو بنیادی ضروریات زندگی فراہم کرنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے" — روفن جولیس

موجودہ حکومت مسیحی شہریوں کو بنیادی ضروریات زندگی فراہم کرنے اور ترقیاتی سکیموں کا ملک بھر میں جال بچھانے کے لیے اپنے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ آئندہ تین برسوں تک مسیحی